1

شرائط نیلامی ٹھیکہ مچھلی

برائے تین سال____________ ضلع____________ نام پانی____________

1۔ ٹھیکے کا دورانیہ مجاز اتھارٹی ڈائریکٹر جنرل فشریز کی منظوری سے لے کر 31 اگست 2029 تک شمار کیا جائے گا۔

2۔ سب سے زیادہ بولی دہندہ کے نام بولی ختم ہو گی۔ لیکن صاحب نیلام کنندہ کو یہ حق حاصل ہو گا کہ وہ کوئی بولی یا تمام بولیاں وجہ بتائے نامنظور کر دے۔

3۔ بولی کی حتمی منظوری مجاز اتھارٹی کے حکم سے ہو گی۔

4۔ ایک بار بولی ختم ہو جانے کے بعد دوبارہ نیلامی بغیر اجازت مجاز اتھارٹی منعقد نہ ہو گی۔

5۔ ٹھیکہ کی حتمی منظوری کے بعد دوبارہ نیلامی کسی کی درخواست پر نہ ہو گی۔

6۔ ٹھیکیدار منظوری ٹھیکہ کے ایک ہفتہ کے اندر اندر تحریری معاہدہ نامہ سٹامپ پیپر پر اوتھ کمشنر سے تصدیق شدہ کاپی محکمہ کو داخل کرانا ہو گا۔

7۔ ٹھیکیدار اگر مقررہ میعاد کے اندر اندر معاہدہ نامہ محکمہ کو پیش نہ کر سکے تو جناب ڈائریکٹر جنرل فشریز خیبر پختونخوا پشاور یا کوئی دوسرا آفیسر جسکو اس سلسلے میں اختیار دیا گیا ہو ٹھیکدار کو وجہ بیان کرنے کا موقع دیکر ٹھیکہ نامنظور کرنے کا مجاز ہو گا۔ نیز اسکی تمام تر ذمہ داری ٹھیکدار پر ہو گی۔ اور محکمہ فشریز ہر گز اس کا ذمہ دار نہ ہو گا۔

8۔ ٹھیکہ مچھلی ٹھیکیدار کے درخواست وغیرہ پر ہر گز کینسل نہ ہو گا جب تک ٹھیکیدار کے ذمہ سال کے واجب الاداء بقایاجات موجود ہو۔ نیز محکمہ کے پاس امانت جمع شدہ رقم CDR بھی ضبط کی جائیگی۔

9۔ لائسنس شکار (پٹہ) اور پرمٹ بک ٹھیکیدار کو معاہدہ نامہ اور بقایا زر ٹھیکہ داخل کرنے پر ہی جاری کی جائیگی۔

10۔ کوئی شخص خواہ ٹھیکیدار ہی کا آدمی کیوں نہ ہو بغیر پرمٹ شکار نہیں کریگا۔

11۔ ٹھیکیدار اور اسکے شکاری فشریز اینڈ ایکواکلچر ایکٹ 2022، فشریز رولز اور وہ تمام نوٹیفیکیشن جو وقتاً فوقتاً جاری کئے جانے کا پابند ہو گا۔ اور شرائط نیلامی کی جملہ دفعات کے تحت شکار مچھلی کر سکیں گے اور کسی بھی قانون اور شرائط کی خلاف ورزی نہیں کرینگے۔

12۔ قانون اور شرائط کی خلاف ورزی کرنے پر مجاز اتھارٹی کو یہ حق حاصل ہو گا، کہ وہ ٹھیکہ یا متعلقہ آدمی کا پرمٹ منسوخ کر دے اور تمام جمع شدہ رقم بحق سرکار ضبط کر کے دوبارہ نیلامی منعقد کرے۔

13۔ ٹھیکیدار کو یہ حق حاصل نہ ہو گا۔ کہ وہ نیلام شدہ پانی کو اپنے طور پر کلیتاً یا ٹکڑے ٹکڑے کر کے دوبارہ کسی دوسرے شخص کے نام نیلام یا منتقل کرے۔

14۔ محکمہ ماہی پروری کو یہ حق حاصل ہو گا۔ کہ وہ نیلام شدہ پانی سے جس وقت اور جس نوعیت/سائز کا مچھلی ہو، پکڑے۔ ٹھیکیدار یا اسکے شکاریوں کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔ اور نہ ہی اس کو محکمہ ماہی پروری کے ملازمین کی سرکاری چارہ جوئی میں مداخلت کا حق حاصل ہو گا۔ اور اگر تجرباتی و ترقیاتی مقصد کیلئے جناب ڈائریکٹر جنرل فشریز خیبر پختونخوا پشاور کے تحریری حکم پر اگر کسی قسم نسل کی مچھلی کی ضرورت ہو گی تو نہیں روکا جائیگا۔

15۔ ٹھیکدار کو پہلے سال کی رقم ٹھیکہ منظوری کے 7 دن کے اندر اندر جمع کرنا ہو گا اور بقیہ 2 سالوں کی رقم متعلقہ سال کے 15 جولائی سے پہلے جمع کرنا ہو گا (اگر رقم اُس سال کے 15 جولائی تک جمع نہ کی جائے تو ٹھیکہ کینسل تصور ہو گا)۔

16۔ کامیاب بولی دھندہ کو ٹھیکہ کی کل رقم کا ایک تہائی برابر بینک گارنٹی یا سی ڈی یار محکمہ کے پاس بطور سیکورٹی رکھنی ہو گی۔

17۔ کامیاب بولی دھندہ اگر موقع پر پہلے سال کی رقم جمع کرنے میں ناکام رہا تو نیلام کنندہ کو یہ حق حاصل ہو گا کہ دوسرے نمبر پر زیادہ یا تیسرے نمبر پر بولی دینے والے کو پیشکش کی جائے گی بشرطیہ کہ ان کی بولی کے درمیان فرق ٹھیکے کے لیے مقرر شدہ کال ڈیپازٹ کے رقم سے زیادہ نہ ہو اور پہلے بولی دہندہ کا CDR بحق سرکار ضبط کیا جائے گا، بصورت دیگر دوسرے یا تیسرے ناکام بولی دھندہ کے CDR بھی بحق سرکار کئے جائینگے اور ٹھیکہ دوبارہ نیلام کیا جائے گا۔

18۔ ٹھیکیدار اور اسکے شکاری اس بات کے پابند ہونگے۔ کہ وہ محکمہ ایریگیشن یا دوسرے محکموں کی بنی ہوئی چیزوں کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچائیں گے۔ نیز اگر وہ ایسا کریں گے، تو نتائج اور نقصان کے خود ذمہ دار ہونگے۔

19۔ ٹھیکیدار کو نیلام ھذا کے تحت پانی مذکورہ میں صرف حقوق ماہی گیری تفویض ہونگے لہذا اگر محکمہ فشریز خود پانی مذکورہ میں ماہی پروری کے فروغ بزریعہ فش کیج کلچر کے لئے پانی کے کسی مخصوص جگہ پر پنجروں کی تنصیب کرتا ہے یا کسی دوسرے فریق کو NOC جاری کرتا ہے تو ٹھیکیدار کو کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔

20۔ نیلام شدہ پانی میں کمی و بیشی اور ٹھیکیدار کی مچھلی پکڑنے کی نااہلیت کی صورت میں محکمہ فشریز ذمہ دار نہ ہو گی۔

21۔ ٹھیکیدار ایک آدمی کے نام ایک ہی پرمٹ جاری کر سکتا ہے اور اپنے شکاریوں کا تحریری لسٹ برائے پرمٹ افیسر جاری کنندہ کو جمع کرے گا۔ ورنہ بغیر تحریری لسٹ پرمٹ جاری نہیں کیا جائے گا۔

CS CamScanner

22- شکار ماہی کیلئے جو جال استعمال ہوگا اس کی آنکھ کا گھیرا ڈیڑھ مربع انچ یا کل چھ انچ سے کم کسی صورت میں نہ ہوگا۔ نیز موسم بندی (تفصیل موسم بندی شیڈول (1)، کالم (2) میں کسی قسم کے جال بطور آلہ شکار استعمال نہیں ہوگا۔ صرف کنڈے سے شکار کرنے کی اجازت ہوگی۔

23- کسی پُل کے 100 گز کے اندر جال ڈالنا یا ممنوعہ علاقہ میں شکار ماہی کرنا ممنوع ہوگا۔

24- کسی تنازعہ کی صورت میں مجاز اتھارٹی کا فیصلہ حتمی اور آخری ہوگا۔

25- ٹھیکیدار پیداوار مچھلی باقاعدگی سے ایک رجسٹر میں درج کریگا۔ پیداوار مچھلی رپورٹ محکمہ فشریز کے دفتر میں ہر ماہ لازماً جمع کریگا۔

26- ٹھیکیدار کو جب وہ مہاجال سے شکار کرتا ہو باندھ لگانے کی اجازت ہوگی اسکے علاوہ ہر وقت کسی پانی میں باندھ لگانے کی اجازت نہ ہوگی۔

27- وہ شخص بولی میں حصہ لینے کا حقدار نہ ہوگا جس نے گزشتہ سال کی تمام پرمٹ بک آفیسر جاری کنندہ کو واپس نہ کی ہونگی۔

28- سابقہ سالوں کے بقایادار نیلامی میں حصہ لینے کے حقدار نہ ہونگے اور جن کا رویہ مشکوک ہوگا انہیں بھی بولی دینے کی اجازت نہ ہوگی۔

29- بولی دینے کا ہر وہ شخص مجاز ہوگا جس نے مقرر شدہ رقم محکمہ کے آفیسر نیلامی کے پاس بطور ضمانت بولی بصورت کال ڈیپازٹ جمع کی ہوگی۔ جو بولی کے اختتام پر متعلقہ ناکام بولی دہندہ گان کو واپس کر دی جائیگی۔ البتہ پہلے، دوسرے اور تیسرے نمبر پر بولی دھندہ گان کے کال ڈیپازٹ ٹھیکہ کی باقاعدہ منظوری تک محکمہ کے پاس رہینگے۔

30- نیلام شدہ پانی کی حد بندی آفیسر نیلام کنندہ کو موقع نیلامی پر کریگا۔

31- کشتیوں کی تعداد و اقسام، جال کی اقسام اور شکاریوں کی تفصیل دفتر ھذا کو فراھم کرنا ہوگی۔

32- ٹھیکہ کی معیاد کے اختتام پر ٹھیکے دار کو مزید توسیع کے لئے عدالت جانے کا اختیار حاصل نہ ہوگا۔

33- ٹھیکیدار اس بات کا پابند ہوگا کہ ڈیم میں صرف مجاز اقسام کی مچھلی کا بیج (سیڈ) ڈالے گا۔ غیر قانونی یا ممنوعہ اقسام کی مچھلی کی افزائش کی کسی صورت اجازت نہیں ہوگی۔ خلاف ورزی کی صورت میں ٹھیکہ منسوخ کر دیا جائے گا اور مروجہ قوانین کے تحت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ نیز منظور شدہ بچہ مچھلی محکمہ کی جانب سے مجاز افسر کی موجودگی میں ڈیم میں چھوڑی جائے گی۔

34- کیچ اور ریلیز منصوبے/پالیسی کے تحت محکمہ کو اگر محدود تعداد میں مچھلی پکڑنی پڑی تو ٹھیکیدار کو کوئی شکایت نہیں ہوگی۔

35- محکمہ سال میں نیلام شدہ پانی میں ایک مرتبہ اینگلینگ مقابلے کا انعقاد کرے گی جس پر ٹھیکہ دار کو کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔

36- ٹھیکہ دار اس بات کا پابند ہوگا جو کشتیاں ماھی گیری کے لئے ہوتی ہے اس میں تمام حفاظتی انتظامات بشمول لائف جیکٹ میسر ہوں اور یہ کے مذکورہ کشتیاں ماھی گیری کے علاوہ کسی دوسرے مقصد کے لئے استعمال نہیں ہوگی، بصورت دیگر کسی نقصان کے صورت میں ٹھیکہ دار خود ذمہ دار ہوگا اور محکمہ ماھی پروری پر کسی قسم کی ذمہ داری نہیں ہوگی۔

37. میں نے مندرجہ بالا تمام شرائط پڑھ، سن اور سمجھ لی ہیں اور تمام شرائط وضوابط کو تسلیم کرکے نیلامی میں حصہ لونگا اور ان تمام شرائط کا پابند رہونگا۔

مورخہ: ____________

دستخط آفیسر نیلامی	نشان انگوٹھا/دستخط	CDR نمبر	بولی دہندہ (ٹھیکیدار) کا نام بمعہ ولدیت اور مکمل پتہ